اہانت رسولؐ کی ضرورت' اہمیت اور افادیت کو تاریخی پس منظر کی روشنی میں نہایت موثر انداز میں بیان کیا ہے۔ طباعت و اشاعت معیاری ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

کلام رحمٰن: بائبل یا قرآن؟ راجا محمد شریف قاضی۔ ناشر: فیروز سنز' ۶۰ شاہراہ قائداعظم' لاہور' صفحات: ۳۴۱۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

۱۶ ابواب پر مشتمل زیرنظر کتاب میں تاریخی' علمی اور منطقی دلائل و براہین سے قرآن کریم کی حقانیت اور صرف اسی کتاب کا کلام الٰہی ہونا ثابت کیا گیا ہے۔ قرآن مجید کی تنزیل سے قبل' انبیاے کرامؑ پر کتابیں اور صحیفے نازل ہوئے' مگر اب قرآن کریم کے سوا کوئی بھی الہامی کتاب اور صحیفہ موجود نہیں۔ اور اگر کچھ ہے بھی تو وہ خدا کا کلام نہیں' کیونکہ اس میں اس قدر تحریف ہو چکی ہے کہ اب اس تحریف شدہ پیغام سے الہامی ضابطوں کو علیحدہ کرنا ممکن نہیں رہا۔ اصل متن کی ترویج و اشاعت کے بجاے رنگا رنگ ترجموں کی اشاعت و طباعت نے بھی الہامی آثار کو بے پناہ نقصان پہنچایا اور یوں الہامی پیغام اپنے مجموعی لفظی و معنوی تناظر میں محفوظ نہ رہ سکا۔ زیرنظر کتاب کے مصنف نے نہایت دقتِ نظر اور محنت سے یہ ثابت کیا ہے کہ بقول محمد عجائب اعوان: ''مروجہ انجیل ایک تحریف شدہ انجیل ہے اور موجودہ عیسائیت کا بانی سینٹ پال تھا' جو ابتدا میں حضرت عیسٰیؑ علیہ السلام اور عیسائیت کا سب سے بڑا مخالف اور دشمن تھا۔ مقام حیرت ہے کہ موجودہ عیسائیت کے عقائد اور نظریات زیادہ تر اسی شخص کے خطوط پر مبنی ہیں' جنھیں وہ الہامی گردانتا تھا اور پھر انھی کو عیسائیوں میں قبولِ عام کا شرف حاصل ہوگیا'' (ص ۱۵)۔

راجا محمد شریف قاضی نے اس کتاب میں بائبل کے تضادات کو قرآن کریم کی روشنی میں نمایاں کیا ہے۔ ان کا انداز بیان سراسر علمی اور تاریخی ہے۔ متلاشیانِ حق کے لیے اس کتاب میں بہت کچھ ہے' مگر وہ لوگ جو تعصب کی عینک لگا کر اس کا مطالعہ کریں گے شاید جادۂ ہدایت پر گامزن نہ ہوسکیں۔ عہدِ جدید کا انسان فکری تشکیک کا شکار ہے' اس کے لیے یہ کتاب آبِ حیات کا حکم رکھتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کتاب کے ترجمے دنیا کی تمام بڑی زبانوں بالخصوص مغربی زبانوں میں کیے جائیں تا کہ اس کی خواندگی کا دائرہ زیادہ سے زیادہ وسیع ہو سکے۔ مصنف کا اسلوب تحریر سادہ اور سائنٹیفک ہے۔ اس میں کہیں بھی جھول یا الجھاؤ نہیں۔ ہر وہ بات جو وہ کہنا چاہتے ہیں' صاف اور واضح انداز میں کہہ دی گئی ہے۔ ابلاغ اور ترسیل کی یہ قدرت اور قوت ہر کسی کا مقدر نہیں ہوتی۔ مصنف کتاب مبارک باد کے مستحق ہیں کہ خداوند کریم نے انھیں قدرت کلام اور قوت استدلال کی دولت سے نوازا ہے۔ (عبدالعزیز ساحر)